



سوال

(322) حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم کہنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں کتاب "عقد الدور فی اخبار المنتظر" کا مطالعہ کر رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مستقول روایات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں "علیہ السلام" کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مثلاً ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں "عن علی بن ابی طالب علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج رجل من اہل یتیمی فی تسع ریات" تو سوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لئے علیہ السلام یا اس کے مشابہ الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے ان الفاظ کی تخصیص جائز نہیں ہے بلکہ ان کے اور دیگر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حق میں مشروع یہ ہے کہ رضی اللہ عنہما رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ استعمال کئے جائیں کیونکہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بالخصوص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے "علیہ السلام" کے الفاظ استعمال کئے جائیں، اسی طرح بعض لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے "کرم اللہ وجہہ" کے الفاظ استعمال کرتے ہیں تو اس کی بھی کوئی دلیل نہیں اور کوئی وجہ نہیں کہ صرف انہی کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے جائیں لہذا افضل یہ ہے کہ آپ کے لئے بھی اسی طرح کے الفاظ استعمال کئے جائیں جس طرح کے الفاظ دیگر خلفائے راشدین کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور آپ کے لئے کچھ ایسے مخصوص الفاظ استعمال نہ کئے جائیں جن کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 412



محدث فتویٰ